سوال

(300)تین وتر بغیر تشہد یعنی اکٹھے پڑھنا سنت ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین وتر بغیر تشہد یعنی اکٹھے پڑھنا سنت ہے یا نہیں ۔ اور کیا تین وتر اکھٹے پڑھنے والی روایت ضعیف ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر اکٹھے بغیر تشہد کے پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ۔ چنانچہ مستدرک حاکم میں ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے : ((لَایَقْعُدُ اِلاَّفِی آخِرِھِنَّ)) یہ حدیث ضعیف نہیں ۔ یہ تین وتر کو ایک سلام سے پڑھنے کا طریقہ ہے ۔ تین وتروں کو دو سلام کے ساتھ پڑھنا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ۔

[عائشہ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے (آخری) دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان (سلام پھیر کر) بات چیت بھی کرتے ۔ [ابن أبي شبية ٢ ٢٩١ وابن ماجة، حدیث نمبر : ١١٧٧] ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو اور ایک رکعت میں سلام سے فصل کرتے ۔ 3
[

3 ابن حبان، حدیث : ٦٧٨

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04